يُخٰدِعُوْنَ *	اللّٰهَ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں	اللہ کو	اور ان لوگوں کو جو	ایمان لائے
وَمَا**	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
اور نہیں	وہ دھوکہ دیتے ہیں	سوائے	اپنے آپ کو
وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ		جبکہ وہ اپنے سوا کسی اور کو دھوکہ نہیں دیتے	
وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	وَمَا يَشْعُرُوْنَ	
اور نہیں	وہ شعور رکھتے ہیں	اور وہ شعور نہیں رکھتے	
***يُخٰدِعُوْنَ** کا لفظی ترجمہ ہے "**وہ دھوکہ دیتے ہیں**" لیکن چونکہ اللہ کو دھوکہ دیا نہیں جاسکتا اس لیے تفہیم کے لیے ترجمہ ہوگا "**وہ دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں**"			
"مَا" اسم موصول بھی ہے جس کا مطلب ہے **"جو"**۔ اور **"مَا" نافیہ** بھی ہوتا ہے **"نہیں" کے معنوں میں۔ اگر "مَا" کے بعد "اِلَّآ" کا لفظ آجائے تو یہ "مَا" نافیہ** ہوتا ہے۔			
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝١٠			
وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔ جبکہ وہ اپنے سوا کسی اور کو دھوکہ نہیں دیتے۔ اور وہ شعور نہیں رکھتے۔			

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَهُمُ
میں	اُن کے دل	بیماری	پس بڑھا دیا ان کو
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ		اُن کے دِلوں میں بیماری ہے	
اللّٰهُ	مَرَضًا	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
اللہ نے	بیماری کے لحاظ سے	اور ان کے لیے	عذاب
اَلِيْمٌ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ
دردناک	اس وجہ سے کہ	وہ تھے	وہ جھوٹ بولتے ہیں

*كَانُوا يَكْذِبُوْنَ	وہ جھوٹ بولا کرتے تھے
*فعل مضارع سے پہلے اگر ''کَانَ'' یا اس کا کوئی اور صیغہ (کَانَا، کَانَتْ، کَانُوْا وغیرہ) آجائے تو ماضی استمراری بن جاتا ہے یعنی اس میں ایک جاری مضمون ہوتا ہے۔ پس "بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ" کا ترجمہ ہے "بوجہ اس کے کہ وہ جھوٹ بولا کرتے تھے"۔	
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ۬ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾	
ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پس اللہ نے ان کو بیماری میں بڑھا دیا۔ اور ان کے لئے بہت دردناک عذاب (مقدر) ہے بوجہ اس کے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔	